نَصَرتَ	تم ایک مرد نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر حاضر
نَصَرتُما	تم دو مردوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
نَصَرتُم	تم سب مردوں نے مدد کی	صیغہ جمع مذکر حاضر
نَصَرتِ	تم ایک عورت نے مدد کی	صیغہ واحد مؤنث حاضر
نَصَرتُما	تم دو عورتوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
نَصَرتُنَّ	تم سب عورتوں نے مدد کی	صیغہ جمع مؤنث حاضر
نَصَرتُ	میں نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَصَرنَا	ہم سب نے مدد کی	صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

یاد رکھنے کی باتیں

- فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے۔
- فعل ماضی کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں: ۲ متکلم، ۶ حاضر، ۶ غائب، ان میں تین صیغے مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے ہوتے ہیں۔
- ہر صیغہ کے آخر میں آنے والا حرف اور حرکت اس صیغہ کی علامت ہے۔ ان علامتوں کو یاد کر لیجیے۔
- اوپر کی گردان فعل ماضی معروف کی تھی۔ فعل مجہول بنانے کے لیے فعل ماضی معروف کے پہلے

حرف (فا کلمہ) کو ضمہ (پیش ـُ) دیتے ہیں اور دوسرے حرف (عین کلمہ) کو اگر فتحہ یا ضمہ ہے تو کسرہ (زیر ـِ) جیسے:

قَبَضَ سے قُبِضَ

نَصَرَ سے نُصِرَ

اَکْرَمَ سے اُکْرِم

سَمِعَ سے سُمِعَ

❖ معروف و مجہول کی گردان تعداد صیغہ کے اعتبار سے یکساں ہوتی ہے۔

❖ درج ذیل جملوں میں فعل ماضی کے استعمال پر غور کیجیے:

سکت ابراهیم۔ فَرِح الولد بالقلم الجدید۔

رَکَبَ علیٌ علی الفرس۔ خَجِل الضیفُ۔

اَکرَمَ الخادم سیّدَہٗ۔ طَلَعَ البدر من المشرق۔

فَہِمَ التلامیذُ الدرس۔ خَلَقَ اللّٰہُ کل شیءٍ۔

غَضِبَ سعیدٌ علی ولدہ۔ نَصَرَ اللّٰہُ عبدَہٗ۔

رجَع الولدُ الی البیت۔ ذَهَبَ الناسُ للعید۔

WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC

حل لغات :

سَکَت	–	وہ خاموش ہوا
فرح	–	خوش ہوا
دھش	–	ڈر گیا
رکب	–	سوار ہوا
عطش	–	پیاسا ہوا
اکرم	–	عزت کی
فہِم	–	اس نے سمجھا
خلق	–	اس نے پیدا کیا
نصر	–	اس نے مدد کی
غضب	–	وہ غصہ ہوا
طلع	–	طلوع ہوا
خجل	–	وہ شرمندہ ہوا
رجع	–	وہ لوٹا
البد ر	–	چودھویں کا چاند





© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) نیچے لکھے ہوئے جملوں میں ماضی کے صیغے بتایئے۔

شربنا الماءَ حينَ عطشنا۔

رَكِبْتُ الدراجة و ذهبتُ الى القرية۔

هل رأَيتُما سوقَ دلهى ؟

اللص هَرَبَ من البيت۔

التلاميذ خَرَجُوا من المدرسة۔

هل قرأتُنّ القرآن الكريم ؟

هل اَكَلْتِ الفطور الشهى؟

ممّن اَخَذْتَ كتابى؟

(۲) ایسے تین جملے بنایئے، جن میں

صیغہ واحد متکلم

تثنیہ وجمع متکلم

واحد مذکر حاضر

جمع مذکر غائب کا استعمال ہو۔

(۳) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

هل رأيتَ السوق ؟

هل اكلتَ الطعام ؟

أيُّ شيءٍ اكلتَ ؟

متىٰ ذهبتَ الى البيت ؟

الى مَن كتبتمُ ؟

هل قرأتُ اختُك القرآنَ ؟

(۴) نیچے لکھے ہوئے افعال کی گردان (معروف ومجہول) لکھئے۔

كتَبَ	عَطِشَ	رجَع
قدِمَ	عَلِمَ	قَبَضَ
اَكَلَ	اَخَذَ	عَرَفَ

(۵) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

اس نے سبق یاد کیا۔

عفیفہ نے خط لکھا۔

اس نے مدد کی۔

ہم سب گھر گئے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

چور پکڑا گیا۔

بلّی ماری گئی۔

زید کی مدد کی گئی۔

تم دونوں نے کتاب خریدی۔

(۶) مندرجہ ذیل صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

کتب : .....

سعد : .....

نصر : .....

حَمِدَ : .....

اخذ : .....

قدِم : .....

أكلوا : .....

ذهبوا : .....

صلت : .....

سمعن : .....

رجعا : .....

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

قدمن : .....

فَہمتَا : .....

رکبتِ : .....

(۶) مندرجہ ذیل صیغوں کی تعیین کیجئے اور ان کا ترجمہ لکھئے :

کتبوا : .....

نصرا : .....

اخذن : .....

اکلتم : .....

قدمتُ : .....

فہمنا : .....

رکبتنَّ : .....

ذھبتما : .....

☆☆☆





© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السابع

الماضی القریب والبعید

قد حمِد	قد سمِع	قد ضرَب	قد نصَر
کان أکَل	کان شرِبَ	کانتُ قرأتُ	کانت کتَبتُ
	کانَا أخذَا	کانوا سمِعُوا	

قد سمِعَ الاولادُ الدرسَ بکُلِّ سکینةٍ و وقارٍ۔ کأنَّ الطیورَ علی رُؤسِہم والاستاذُ فرِح جِدًّا بحُضُورِ الطُّلاّبِ فی الفَصلِ بکُلِّ اِستِعدادٍ حینَمَا انتہیٰ الدّرسَ و سکتَ المُعلِّمُ فقد قامَ حامد۔ وھو طالبٌ ذکیٌّ ،

ہدایت برائے معلم : اس سبق کا مقصد خط کشیدہ افعال کی شناخت اور ان کا مفہوم واضح کرنا ہے تا کہ بچہ فرق کو محسوس کر سکیں۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

و قال: يا سيّدى! قد سمِعنَا من امِّنا اَنَّ الملِكَ الشَّهيرَ شاه جهاں ابن جهانگير كانَ عادلاً مُنصِفاً رحيماً على رَعَيَّتِه و لكن قد اَخَذْنا حولَ الدرسِ الذى القَيتَ علينا انِفاً اَنَّه اذا ارادَ بِناءَ التّاج محَل علىٰ



قبرِ زوجه صرَفَ مالاً كثيراً على بناءِه و تزئينِه و كل ذلك كان من بيتِ مالِ المُسلِمين- اَ ليسَ هذا بخيانةٍ فى مالِ المسلمين؟ فتبسَّم الاستاذُ بِسوال هذا الولدِ الذّكِى- و اراد ان يُجِيبَ اِذْ قَامَ رافعٌ قائلاً استاذِنُ يا سيدى اَن اُجيبَ حامداً فاجازهُ قد اجاب رافع قائلاً يا اخى! ان شاه جهاں قد اَسرفَ فى بِنَاء التّاج اِسرافاً حاراً و لكِن التّاج دُرَّةٌ يتيمَةٌ فى البِنَاءِ، و آيةٌ من الآيات السَّبعةِ فى العالَمِ- و بنى ايضاً جامعاً فى دهلى من اَجمَل مَساجِدِ المُسلمين فى العالم و بنى القِلعَةَ

الحَمراءَ ایضاً۔ کما بنی سیّدُنا عثمانَ بن عفان صاحب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم المسجدِ النبوِی الشریف بمالٍ کثیرٍ فالصَّرفُ



فی بِنَاء التّاجِ لیسَ فی حُکمِ التبذیرِ والاِسرافِ۔ فقد فرِح الاستاذُ و شجَّعَہُما۔ و قد حمِد اللّٰہ علی ذکاء تلامیذہ۔

حل لغات:

حمد	–	اس نے تعریف کی
نصر	–	اس نے مدد کی
اخذ	–	اس نے لیا
سکینۃ و وقار	–	اطمینان وسکون
حینما	–	جب، جس وقت

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

سکت	–	خاموش ہوا
الشہیر	–	مشہور
رعیة	–	رعایا
حول الدرس	–	سبق کے دوران
القیت	–	آپ نے پیش کیا
آنفا	–	ابھی
اسرف	–	فضول خرچی کی
تزئین	–	سجاوٹ
بیت المال	–	خزانہ
تبسم	–	وہ مسکرایا
کَاَنَّ	–	گویا کہ
حضور	–	حاضری
الفصل	–	کلاس
استعداد	–	تیاری
یجیب	–	وہ جواب دیتا ہے
استاذِنُ	–	آپ اجازت دیجیے
اجاز	–	اجازت دے دی
اسرافا حارا	–	حد سے زیادہ فضول خرچی
درة یتیمة	–	نایاب موتی، عجوبہ
آیة	–	عجوبہ، نشانی

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

العالم	–	دنیا
القلعة الحمراء	–	لال قلعہ
جامعا	–	جامع مسجد
صرف	–	خرچ کیا
شجّع	–	حوصلہ افزائی کی

یاد رکھنے کی باتیں

- ماضی مطلق کے شروع میں قد بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔
- ماضی مطلق کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی بعید بنتا ہے۔
- فعل مضارع کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی استمراری بنتا ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں۔

ا– کیف سمع الاولاد الدرس؟

۲– لماذا فرح الاستاذ بهم؟

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

۳- من كان طالباً ذكياً ؟

۴- من بنى التاج محل و اين هو؟

۵- لماذا تبسم الاستاذ؟

۶- من استاذن الاستاذ للجواب ؟

۷- من بنى القلعة الحمراء؟

۸- اين المسجد النبوى الشريف ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہوں۔

استاد طلبہ کی حاضری سے بہت خوش ہوئے۔

شاہ جہاں نے آگرہ میں تاج محل بنوایا۔

اور اس پر مال کثیر خرچ کیا۔

تاج محل دنیا کا ساتواں عجوبہ ہے۔

حضرت عثمانؓ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے۔

استاد نے ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

(۳) حضرت عثمانؓ اور شاہ جہاں کے بارے میں اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

(۴) درج ذیل ماضی مطلق کے صیغوں کو ماضی قریب سے بدلیے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

سمعا .....

سکت .....

اکلا .....

ذھبوا .....

خرجت .....

ضحکتا .....

نصرنَ .....

قرأوا .....

کتبنا .....

حفظتُ .....

(۵) درج ذیل مضارع کے صیغوں سے ماضی استمراری بنایئے:

یقول .....

یعبد .....

یاخدان .....

تنصرون .....

تنصرین .....

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

تضربن .....

تاکلین .....

تسمعون .....

تسقطان .....

تسجدونَ .....

تامرون .....

اعبدُ .....

نضحَكُ .....

(٦) تاج محل پر عربی میں تین جملے لکھئے۔

☆☆☆





© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثامن

الفعل المضارع

يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر غائب
يفعَلانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ مذکر غائب
يفْعَلونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	جمع مذکر غائب
تفعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث غائب
تفعَلانِ	وہ دوعورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تثنیہ مؤنث غائب
يفعَلنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	جمع مؤنث غائب

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

تفعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر حاضر
تفعَلانِ	تو دو مرد کرتا ہے یا کرے گا	تثنیہ مذکر حاضر
تفعَلونَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	جمع مذکر حاضر
تفعَلینَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث حاضر
تفعَلانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تثنیہ مؤنث حاضر
تفعَلنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	جمع مؤنث حاضر
افعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَفعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

یاد رکھنے کی باتیں:

- فعل مضارع وہ فعل ہے، جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس کے شروع میں کوئی علامت مضارع ہو۔
- علامت (حرف) مضارع چار ہیں: ا ت ی ن

  علامت 'ا' (الف) واحد متکلم کے لیے آتا ہے

  علامت 'ن' (نون) جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC

علامت 'ت' آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے

علامت 'ی' چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

بنانے کا قاعدہ

❖ مضارع ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں علامات مضارع "ا ت ی ن" میں سے کوئی علامت بڑھا دی جائے۔

ا: ایک صیغہ یعنی واحد متکلم کے لیے آتا ہے۔

ن: ایک صیغہ جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

ت: آٹھ صیغوں کے لیے آتی ہے۔۲ واحد وتثنیہ مؤنث غائب اور ۶ مذکر ومؤنث حاضر۔

ی: چار صیغوں کے لیے آتی ہے۔۳ مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔

❖ اعـــراب: مضارع کا آخری حرف پانچ جگہ مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور (زیر والا) اور تین جگہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح (زبر والا) زیادہ کیا جاتا ہے۔ اس کو نون اعرابی کہا جاتا ہے۔

جمع مؤنث غائب اور حاضر کے آخر میں بھی دو جگہ نون مفتوح آتا ہے۔ اور یہ نون ضمیر کہلاتی ہے۔ اور کبھی ساقط نہیں ہوتی ہے۔

❖ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ (ُ) دے کر حروف اصلیہ میں

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

سے ''ع'' کلمہ کو ضمہ (ـُ) یا کسرہ (ـِ) ہو تو اس کو فتحہ (ـَ) دیتے ہیں جیسے:

يَنْصُرُ	سے	يُنصَرُ
يَكرِمُ	سے	يُكرَمُ
يَضْرِبُ	سے	يُضرَب
يَحصِلُ	سے	يُحصَلُ
يَنضَجُ	سے	يُنضَجُ

اور اگر ''ع'' کلمہ کو فتحہ (ـَ) ہو تو ویسے ہی چھوڑ دیا جائے گا۔ جیسے:

يَفْتَحُ	سے	يُفْتَحُ
يَقْرَأُ	سے	يُقْرَأُ

درج ذیل جملوں میں فعل مضارع کے استعمال پر غور کیجیے اور ان کے صیغوں کو بتائیے:

يقرأ ناصر الكتاب۔	ماذا تقرأ يا ساجدُ ؟
ماذا تاكلين يا زينب؟	هل تذهبُ الامّ الى السوق؟
هل يرجع الابُ من المدرسة ؟	أنا أشربُ اللبن۔
ایُّ شیءٍ تحبُّون يا اصدقائی؟	نحب القراءة و الكتابة۔

الطلاب يلعبون بعدَ العصر۔ فاطمة و خالدة تقرءان القرآن۔

اَنتُنَّ تُحبِبُنَ اللّٰه و رَسولَهٗ۔ زید یذهب الی الغابةِ و یصید الطیورَ۔

الفلاح یحرثُ الحقلَ و یزرع الحبوبَ۔

حل لغات:

یمزحُ	–	وہ مذاق کرتا ہے یا کرے گا۔
تأکلُ	–	تم کھاتے ہو یا کھاؤ گے/ وہ کھاتی ہے یا کھائے گی۔
الامُّ	–	ماں
السوق	–	بازار
تحبّون	–	تم سب پسند کرتے ہو یا کروگے/تم سب محبت کرتے ہو یا کروگے۔
الاصدقاء	–	دوست (صدیق کی جمع)
اللبن	–	دودھ
الحقل	–	کھیت
یزرع	–	وہ بوتا ہے یا بوئے گا۔
یحرث	–	وہ جوتتا ہے یا جوتے گا۔
حب	–	دانہ (جمع: حبوب)

WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC